بروز منگل مورخہ 10 / جنوری 2017ء بوقت شام (00 4 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

<u>ترتیب کارروائی</u>

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3۔ **سرکاری کارروائی۔**

i)۔ مشترکہ قرارداد نمبر 79۔ منجانب:۔ جناب جعفر خان مندوخیل صاحب، صوبائی وزیر، جناب حاجی محمد خان لہڑی صاحب مشیر وزیر اعلیٰ، جناب طاہر محمود خان صاحب اور جناب سید محمد رضا صاحب اراکین صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ یہ ایوان لائن آف کنٹرول پر گزشتہ دنوں بھارتی جارحیت کی پر زور الفاظ میں مذمت کرتا ہے تحریک آزادکشمیر میں نئی جان پڑنے کے بعد بھارتی حکومت بدحواسی کا شکار ہے اور اس کے ظالم فوج کے ہاتھوں درجنوں بے گناہ کشمیری شہید ہو چکے ہیں۔اب بھارتی سیکورٹی فورسز ان واقعات سے عالمی توجہ ہٹانے کے لیئے اپنی روایتی بزدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے شہری آبادی معصوم بچوں سمیت تمام شہریوں یہاں تک کہ بسوں اور ایمبولینس پر بھی حملے کئے جارہے ہیں۔نیز یہ ایوان بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے پر پاک فوج کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے۔کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ اس معاملے کو بین الااقوامی سطح پر اٹھائے اور عالمی برادری کے ذریعے بھارتی جارحیت اور اس کے جارحانہ عزائم کا نوٹس لے کر اسے بین الاقوامی قوانین کی پابندی پر مجبور کرے۔

II)۔ مشترکہ قرارداد نمبر 80 منجانب:۔ جناب حاجی محمد خان لہڑی صاحب مشیر وزیر اعلیٰ، جناب نصر اللہ خان زیرے صاحب ، آغا سید لیاقت علی صاحب، اور سردار عبدالرحمن کھیتران صاحب، اراکین صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ صوبہ بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا اور ایک پسماندہ صوبہ ہے۔اور صوبہ کے اکثر علاقوں میں موسم سرما میں شدید سردی پڑتی ہے۔جسکی وجہ سے گیس کا استعمال بھی زیادہ ہوتا ہے۔چونکہ سوئی سدرن گیس کمپنی کے ملازمین میٹر ریڈنگ بروقت نہیں لیتے ہیں۔جسکی وجہ سے لوگوں کو گیس کے زائد بل ادا کرنے پڑتے ہیں چونکہ 1 سے 100 تک ریٹ فی یونٹ تقریباً 50.5 روپے 100 سے 300 فی یونٹ تقریباً 9 روپے اور 300 سے زائد فی یونٹ تقریباً 22 روپے ہے۔ مزید براں میٹر ریڈنگ کی درستگی کے لیئے سلیب کی سہولت بھی غیر اعلانیہ طور پر بلوچستان میں ختم کردی گئی ہے۔جبکہ دیگر صوبوں میں یہ سہولت برقرار ہے۔نیز بلوچستان کے مختلف اضلاع خصوصاً ضلع کوئٹہ میں گیس کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ اور گیس پریشر میں کمی کی وجہ سے عوام سخت مشکلات کا شکار ہیں

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ بلوچستان کے عوام کے لیئے گیس کے یکساں نرخ مقرر کرنے اور سلیب کی سہولت واپس بحال کرنے نیز گیس پریشر کی کمی اور گیس کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیئے عملی اقدامات اٹھائے۔تاکہ صوبہ کے غریب عوام میں پائی جانے والی بے چینی اور مشکلات کا ازالہ ممکن ہو سکے۔

III) مشترکہ قرارداد نمبر 81 منجانب۔ جناب جعفر خان مندوخیل صاحب، ڈاکٹر حامد خان اچکزئی صاحب صوبائی وزراء حاجی محمد خان لہڑی صاحب، مشیر وزیر اعلی جناب حاجی اکبر آسکانی صاحب اور سردار عبدالرحمن کھیتران صاحب اراکین صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ ژوب ایریا چونکہ سی پیک کے روٹ میں شامل ہے اور ہوائی سفر کے لیئے ژوب ائیر پورٹ مغربی روٹ پر واحد ائیر پورٹ ہے۔فی الوقت ژوب ائیر پورٹ بوئنگ 777 طیاروں کی آمد و رفت کے لیئے قابل استعمال نہیں ہے جسکی توسیع عہد حاضر کی اہم ضرورت ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ ژوب ائیر پورٹ کی توسیع کے منصوبے کو CPEC میں شامل کرتے ہوئے اسے بوئنگ 777 طیاروں کی آمدرفت کے قابل استعمال بنایا جائے۔

4)۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ رپورٹ برائے سال 2015-16 برحسابات پبلک سیکٹر انٹر پرائز حکومت <u>بلوچستان کا ایوان میں پیش کیا جانا۔</u>

وزیر خزانہ بلوچستان، اسمبلی قواعد وانضباط کار مجریہ 1974 کے قاعدہ نمبر 174 کے تحت آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا آڈٹ رپورٹ برائے سال 2015-16 برحسابات پبلک سیکٹر انٹر پرائز حکومت بلوچستان ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

سیکرٹری،
بلوچستان صوبائی اسمبلی

کوئٹہ 09 جنوری 2017